

معلوماتی کتابچہ

برائے

”جدید ڈیری فارمنگ“ بطور منافع بخش کاروبار

(سوالات و جوابات)



سہما اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا)

وزارت صنعت و پیداوار

حکومت پاکستان

www.smeda.org.pk

ہیڈ آفس

فورٹھ فلور، بلڈنگ نمبر 3، ایوان اقبال کمپلیکس، ایئرپورٹ روڈ، لاہور

فون 92 42 111 111 456

فیکس 92 42 36304926-7

helpdesk@smeda.org.pk

ریجنل آفس بلوچستان

بگھ: نمبر 15-A-چن ہاؤسنگ سکیم، ایئرپورٹ روڈ، کوئٹہ

ٹیلی فون: 831623, 831702 (081)

فیکس نمبر: 831922 (081)

helpdesk-qla@smeda.org.pk

ریجنل آفس خیبر پختونخوا

گراؤنڈ فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، دی مال، پشاور

ٹیلی فون: 9213046-47 (091)

فیکس نمبر: 286908 (091)

helpdesk-pew@smeda.org.pk

ریجنل آفس سندھ

فلور 5، بحریہ کمپلیکس 2، ایم ٹی خان روڈ، کراچی

ٹیلی فون: 111-111-456 (021)

فیکس نمبر: 5610572 (021)

helpdesk-khi@smeda.org.pk

ریجنل آفس پنجاب

فلور 3، بلڈنگ نمبر 3، ایوان اقبال کمپلیکس، ایئرپورٹ روڈ، لاہور

ٹیلی فون: 111-111-456 (042)

فیکس نمبر: 36304926-7 (0423)

helpdesk.punjab@smeda.org.pk

مارچ 2022

نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر
1	اظہارِ اعلیٰ	4
2	سمیڈ اکا تعارف	4
3	دستاویز کا مقصد	4
4	ڈیری فارمنگ	5
4.1	ڈیری فارمنگ سے کیا مراد ہے؟	5
4.2	کیا سابقہ تجربہ کے بغیر ڈیری فارمنگ شروع کی جاسکتی ہے؟	5
4.3	ڈیری فارمنگ کے جدید ترین امور کے متعلق آگاہ کریں؟	5
5	جدید خطوط پر استوار ڈیری کنٹرولڈ شیڈ	5
5.1	کنٹرولڈ ڈیری شیڈ سے کیا مراد ہے؟	5
5.2	ڈیری فارمنگ کے جدید طریقہ کار یعنی کنٹرولڈ شیڈ کو اپنانے سے پہلے کن باتوں کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے؟	6
5.3	کم از کم کتنی عدد گائیکوں سے جدید ڈیری فارم کا آغاز کیا جاسکتا ہے؟	6
5.4	کیا جدید ڈیری فارم کے روزمرہ امور سرانجام دینے کے لئے ہنرمند اور ماہر افرادی وسائل کی متواتر دستیابی ممکن ہوگی؟	7
6	انتظامات برائے افزائش نسل و نسل کشی	7
6.1	جدید کنٹرولڈ ڈیری فارم پر گائیکوں کا انتخاب کرتے وقت کون کون سے بنیادی پیمانہ جات برائے پیداواری صلاحیت درکار ہوں گے اور کس طرح کی تصدیقی سند جاری کی جائے گی؟	7
6.2	جدید ڈیری فارم میں کون سی نسل کی گائیکوں کا انتخاب مناسب ہوگا؟	8
6.3	ہولٹین فریشن نسل کی گائیکیں کن کن لازمی نسلی خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں؟	8
6.4	ہولٹین فریشن گائیکے میں کون کون سے عوامل پریشان کن ہو سکتے ہیں؟	8
6.5	کن ممالک سے ہولٹین فریشن گائیکیں درآمد کی جاسکتی ہیں؟	9
7	ہوادار رہائش کے انتظامات	10
7.1	کن جگہوں پر جدید ڈیری فارم کی تعمیر کی جاسکتی ہے؟	10
7.2	قدرتی اور مشینی طور پر جاری کردہ ہوا کی آمد و رفت میں بنیادی فرق کیا ہے؟	11
7.3	کن مہینوں میں ڈیری فارم جدید مشینوں کے ذریعے مربوط انداز میں ٹھنڈا رکھا جاسکتا ہے؟	12
7.4	برسات کے مہینوں میں فارم کے اندر کی نمی کا تناسب کیسے برقرار رکھا جاسکتا ہے؟	12
7.5	موسم سرما میں اس نظام کا کیا کردار ہوتا ہے؟	12
7.6	کیا لوڈ شیڈنگ کے اوقات میں اضافی اخراجات برداشت کرنا ہوں گے؟	12
8	بیماریوں کا تدارک	12
8.1	گائیکوں کی بہبود کے لئے فارم پر کیا کیا اقدامات ضروری ہیں؟	12

13	ڈیری فارم پر ریوڑ کی مجموعی قوت مدافعت کو کس طرح سے برقرار رکھا جاسکتا ہے؟	8.2
13	گائیوں کی چھانٹی پر کون کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟	8.3
13	فارم پر بیماریوں کی آمد کو کس حکمت عملی سے روکا جاسکتا ہے؟	8.4
14	فارم پر مجموعی صحت پروگرام کے انعقاد کے لئے کیا کیا ضروری ہے؟	8.5
15	فارم پر دوائیوں یا کیمیکل کے متعلق کیسے احتیاط برتی جاسکتی ہے؟	8.6
15	غذا اور غذائیت	9
15	دودھ دینے والی گائیوں کی غذا اور غذائیت کے بنیادی رہنما اصول کیا ہیں؟	9.1
15	دودھ دینے والی گائیوں کو درکار غذائی ضروریات کے بارے میں بتائیں؟	9.2
16	گائے کا خوراک کو خشک مادہ کی بنیاد پر ہضم کرنے میں کون کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟	9.3
16	دودھ کی پیداوار اور ترسیل کے انتظامات	10
16	دودھ کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے کن باتوں کو دھیان میں رکھنا چاہیے؟	10.1
16	کیا فارم خود سے اپنے فارم پر حاصل کردہ دودھ کو ترسیل کر سکتا ہے؟	10.2
16	ادارہ جاتی حمایت و تعاون	11
16	مختلف سرکاری و نیم سرکاری ادارے ڈیری فارم سے متعلقہ کاروباری معلومات فراہم کرنے میں کس طرح مددگار ہو سکتے ہیں؟	11.1
17	ڈیری فارمنگ سے متعلقہ کاروباری معاونت میں سميڈا کا کیا کردار ہے؟	11.2

1- اظہارِ التعلق (Disclaimer)

اس معلوماتی دستاویز کا مقصد زیر نظر موضوع سے متعارف کرانا اور عمومی تصورات و معلومات فراہم کرنا ہے۔ اگرچہ مذکورہ دستاویز میں شامل مواد مختلف باوثوق ذرائع سے جمع کردہ معلومات پر مبنی ہے، پھر بھی اس کی بنیاد مخصوص مفروضات پر مبنی ہے جو مختلف صورت حال میں اختلافی ہو سکتے ہیں۔ مذکورہ معلومات کی درستگی یا معتبریت کے بارے میں کسی دعویٰ یا قطعیت کو من و عن بیان کیا گیا ہے۔ اگرچہ اس دستاویز کی ترتیب و تدوین میں حد درجہ احتیاط اور توجہ برتی گئی ہے، پھر بھی اس میں فراہم کردہ معلومات متعلقہ عوامل میں کسی تبدیلی کی وجہ سے مختلف ہو سکتی ہیں، لہذا اصل نتائج پیش کردہ معلومات سے خاصے مختلف ہو سکتے ہیں۔ ادارہ، اس کے ملازمین اور دیگر کارکنان اس دستاویز کی وجہ سے کی گئی کسی گرمی کے نتیجے میں ہونے والے کسی بھی مالی یا دیگر نقصان کے ذمہ دار نہیں۔ دستاویز میں شامل معلومات کے علاوہ مزید متعلقہ معلومات کے لئے پیشہ ورانہ مہارت سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس دستاویز کے ممکنہ صارفین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اضافی کاوش کریں اور ٹھوس فیصلہ کرنے کے لئے دیگر ضروری معلومات اکٹھی کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ فیصلے کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے تکنیکی ماہرین سے لازمی مشاورت کر لیں۔ ادارہ کی پیش کردہ خدمات سے متعلق مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

www.smeda.org.pk

2- سمیڈا کا تعارف (Introduction to SMEDA)

سہما اینڈ میڈیم انٹرپرائز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (SMEDA) کا قیام اکتوبر 1998ء میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے ذریعے معیشت کو مضبوط بنانے کی خاطر عمل میں لایا گیا۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ، ان کی تعداد اور استعداد میں اضافے کے ذریعے سے قومی آمدنی کو بہتر بنانے کے مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے سمیڈا نے ”شعبہ جاتی“ تحقیق کا کام کیا ہے جس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کا تعارف، ان کا طریقہ کار، سرمائے کے حصول کے مواقع، کاروبار جمانے کے لئے معلومات، منڈیوں اور صارفین تک رسائی و فراہمی، تکنیکی منصوبہ سازی، ادارہ جاتی تعاون اور رابطہ سازی وغیرہ شامل ہیں۔ سرمایہ کاری کے کلیدی شعبوں میں ابتدائی تحقیقی جائزوں کی تیاری اور تشہیر سمیڈا کی جانب سے SME معاونت کا نشان امتیاز رہا ہے۔ ان ابتدائی تحقیقی جائزوں کے ساتھ ساتھ سمیڈا کی جانب سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کرنے والوں کو وسیع پیمانے پر فروغ کاروبار کی خدمات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ ان خدمات میں ہیلپ ڈیسک سروسز کے ذریعے کاروباری رہنمائی کے علاوہ ماہرین اور کنسلٹنٹس کی نشاندہی اور ضروریات کی بنیاد پر تعمیر استعداد کے مختلف النوع تربیتی پروگرام بھی شامل ہیں۔

3- دستاویز کا مقصد (Purpose of the Document)

اس دستاویز کا مقصد بنیادی طور پر جدید ڈیری فارم شروع کرنے والوں کے لئے تکنیکی شعبوں سے متعلق معلومات کی فراہمی ہے۔ اس دستاویز کے ذریعے جدید ڈیری فارم کی وضاحت، اس کے آغاز، پیداوار، مارکیٹنگ، سرمایہ کاری اور متوقع منافع کے حصول کے لئے تمام اہم اور ضروری امور کی وضاحت اور احتیاطوں سے باخبر کرنا ہے۔ زیر نظر دستاویز میں ”جدید ڈیری فارمنگ بطور منافع بخش کاروبار“ کے متعلق اکثر پوچھے گئے سوال و جواب کی جامع معلومات مہیا کی گئی ہیں تاکہ فارمز سرمایہ کاری میں نازک فیصلے کرتے ہوئے درست اقدامات کی سمت کا تعین کر سکیں۔ مزید برآں کاوش کی گئی ہے کہ فارمز جدید ڈیری فارمنگ کے رہنما اصولوں کو مد نظر رکھیں تاکہ منافع کی شرح کو بتدریج بڑھایا جاسکے اور کسی بھی نقصان سے بچنے کی تدبیر کی جائے۔

4- ڈیری فارمنگ (Dairy Farming)

4.1- ڈیری فارمنگ سے کیا مراد ہے؟

ڈیری فارمنگ زراعت کی ایک شاخ ہے جس میں مویشیوں بلخصوص گائے اور بھینس کو جدید خطوط کے مطابق رہائش، پانی، خوراک، بارآوری و نسل کشی اور بیماریوں کے تدارک کے طریقوں کے مطابق پالنا شامل ہیں۔ ان سرگرمیوں کے نتیجے میں دودھ اور دیگر مصنوعات مثلاً دہی، پنیر، گھی وغیرہ حاصل کئے جاتے ہیں۔

4.2- کیا سابقہ تجربہ کے بغیر ڈیری فارمنگ شروع کی جاسکتی ہے؟

بلاشبہ بغیر سابقہ تجربہ کے بھی اس کام میں سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے بشرطیکہ فارم کو جدید سائنسی معلومات کی بنیاد پر استوار کیا جائے۔ مندرجہ ذیل عوامل کو سرمایہ کاری کے ارادے سے پیشتر لازمی جانچ لیا جائے۔

○ فارم کا تعمیراتی نقشہ اور حدود اور بعد۔

○ فارم کی پیداواری صلاحیت کی بنیادی خصوصیات یعنی گائیوں کی نسل، نسل کشی کے طریقہ کار، بھرپور غذائیت والی غذا، بیماریوں کا تدارک و علاج معالجہ، فارم پر مرحلہ وار ریکارڈ مرتب کرنا وغیرہ۔

○ موثر اور چاق و چوبند تربیت یافتہ عملہ۔

○ مقامی طور پر رائج قوانین کی تعمیل و پاسداری کرنا۔

○ منڈی میں دودھ اور دیگر تیار مصنوعات کے بارے میں مسلسل روابط کی تلاش۔

○ اپنے صارفین کی آراء و مطالبات کے بارے میں آگاہ رہنا اور ان کے تحفظات دور کرنا۔

برائے مہربانی مزید معلومات کے لئے 25، 50 اور 100 گائیوں پر مشتمل ڈیری فارمنگ کی پری فریبیلٹی رپورٹ سمیڈا کی ویب سائٹ

www.smeda.org.pk پر ملاحظہ فرمائیں۔

4.3- ڈیری فارمنگ کے جدید ترین امور کے متعلق آگاہ کریں؟

ماہرین نے ”مویشی بانی کے بہترین سفارش کردہ امور“ مرتب کئے ہیں جن کو اپنا کر بہترین معیار کا دودھ اور دیگر مصنوعات حاصل کی جاتی ہیں۔ ان امور میں مویشیوں کی جدید خطوط پر استوار رہائش، خوراک و پانی کی ہمہ وقت فراہمی، نسل کشی کے جدید طریقہ کار، دودھ دوہنے کے طریقہ کار (حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق)، بیماریوں سے بچاؤ اور تدارک وغیرہ شامل ہیں۔ نیز گائیوں کے لئے آرام دہ اور صحت مند ماحول کی فراہمی بھی شامل ہے۔ جدید خطوط پر استوار ان امور کو سرانجام دیتے رہنے سے فارم منافع بخش ہوگا۔

5- جدید خطوط پر استوار ڈیری کنٹرولڈ شیڈ (Environmentally Controlled Housing System)

5.1- کنٹرولڈ ڈیری شیڈ سے کیا مراد ہے؟

○ ڈیری فارمنگ گائیوں کی دیکھ بھال سے متعلق مختلف اقسام کی سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔ موجودہ جدید دور میں بہترین نسل کی حامل گائیوں کو خاص طرزِ تعمیر پر مشتمل شیڈ میں موسمیاتی تغیرات سے بالاتر ہو کر رکھا جاتا ہے۔ اس طرزِ تعمیر میں موسمیاتی تغیرات یعنی درجہ حرارت اور نمی کے تناسب کو متوازن اور متناسب رکھ کر جدید نسل کی گائیوں سے دودھ کی پیداوار حاصل کی جاتی ہے۔

○ ان کنٹرولڈ شیڈز میں شیڈ کا اندرونی درجہ حرارت اور نمی مختلف اقسام کی مشینوں کی مدد سے متوازن رکھی جاتی ہے، خاص طور پر گرمیوں اور برسات کے موسم میں گائیوں کی پیداواری صلاحیت کو متاثر کئے بغیر دودھ کی پیداوار کو کم ہونے سے روکتی ہے۔

○ سیمنٹ اور کنکریٹ سے تیار شدہ ”سرنگ“ کی مانند شیڈ بنائے جاتے ہیں جن کی چھت نسبتاً نیچے ہو اور اس پر بیرونی درجہ حرارت سے بچاؤ کے لئے مختلف اقسام کے موصل تعمیراتی سامان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ 26 ڈگری سینٹی گریڈ اندرونی درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے لئے HVAC سسٹم لگایا جاتا ہے۔



تصویر نمبر 2: جدید ڈیری فارم میں موجود گائیں



تصویر نمبر 1: جدید ڈیری فارم میں ہوا کا خود کار نظام

- ہواداری کے موثر انتظام کی وجہ سے شیڈز کے اندر فاسدز ہریلی گیسیں اور بدبودار ہوا کا مناسب اخراج ہوتا رہتا ہے۔
- شیڈ میں فرش اس طرح بنایا جاتا ہے کہ فاسد مادے اور گوبر کو بناتھ لگائے کم سے کم محنت سے صاف کیا جاسکے۔
- گائیوں کو ٹوٹل مکس راشن فراہم کیا جاتا ہے جس کی غذائیت لحمیات اور توانائی کو متوازن طریقے سے بنایا جاتا ہے۔
- گائیوں کی بارآوری جدید خطوط پر استوار ہوتی ہے۔ صرف منظور شدہ سینک کے ذریعے خصوصی نسل کشی کے ذریعے گائیوں کو حاملہ کیا جاتا ہے۔
- دودھ کو مشینوں کے ذریعے حفظان صحت کے عین اصولوں کے مطابق بناتھ لگائے گائے کے تھنوں سے بحفاظت چلرز میں منتقل کیا جاتا ہے۔
- گائیوں کے حوانہ کی صحت پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے۔ ہر دودھ دوہنے سے پہلے حوانہ کی سوزش (Mastitis) کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ (صبح و شام)
- دودھ کو 40 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ سے نیچے درجہ حرارت پر مخصوص چلرز میں جمع کیا جاتا ہے۔

5.2 - ڈیری فارمنگ کے جدید طریقہ کار یعنی کنٹرولڈ شیڈ کو اپنانے سے پہلے کن باتوں کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے؟

- 1- دودھ کی پیداوار میں انفرادی طور پر اضافہ یعنی فی گائے 35 سے 40 لیٹر دودھ روزانہ تواتر کے ساتھ۔
- 2- دودھ کی فی لیٹر پیداواری لاگت روایتی طریقہ کار کی نسبت کم ہے، اسی لئے منافع کی شرح بھی زیادہ ہوتی ہے۔
- 3- موسم گرما میں موسمی شدت اور گرمی و جس کے باوجود جانور کی پیداواری صلاحیت متاثر ہوئے بغیر فارم پر دودھ کی پیداوار میں کمی واقع نہیں ہوتی ہے۔
- 4- جدید کنٹرولڈ ڈیری فارم میں گائیوں کی نسل کشی میں کنٹرول بریڈنگ کو فوقیت دینے کی وجہ سے زیادہ تعداد میں نسلی اور جینیاتی طور پر اعلیٰ پچھڑیوں کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ جدید کنٹرولڈ ڈیری فارمنگ میں تمام امور جدید طریقہ کار کے مطابق کئے جاتے ہیں۔ ان امور میں دودھ دوہنے والی مشینیں اور دودھ محفوظ کرنے والے چلر پلانٹ اہم ہیں، جن کو چلانے کے لئے ہمد وقت بجلی کی فراہمی ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے فارم پر جزیئر کا ہونا لازمی ہے۔

5.3 - کم از کم کتنی عدد گائیوں سے جدید ڈیری فارم کا آغاز کیا جاسکتا ہے؟

SMEDA کی جاری کردہ فزیبلٹی رپورٹ کے مطابق 25 سے 50 عدد دودھ والی گائیوں سے جدید ڈیری فارم کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔ اس منصوبے میں سرمایہ کی واپسی کی اوسط شرح یعنی (Internal Rate of Return) 25-30 فیصد اور درکار مدت تقریباً 4.9 سال تصور کی جاسکتی ہے۔ SMEDA نے اس سلسلے میں مفصل پری فزیبلٹی رپورٹ مرتب کی ہیں جن میں کاروبار کا آغاز مختلف تعداد یعنی 25، 50، 75 اور 100 گائیوں کے ساتھ کیا گیا ہے ایک مختصر تقابلی جائزہ ملاحظہ فرمائیں!

جدول نمبر 1: تقابلی جائزہ - جدید ڈیری فارم

مندرجات	25 گائیں	50 گائیں	100 گائیں
کل لاگت ڈیری فارم (ملین روپے)	19.46	36.79	70.55
منافع کی واپسی کی شرح فیصد (Internal Rate of Return)	25	32	35
بنیادی سرمایہ (ملین روپے)	18.76	35.61	68.55
سرمایہ برائے کارگزاری و دیگر امور (ملین روپے)	0.707	1.18	1.99
مدت واپسی برائے سرمایہ (سال)	4.91	4.90	4.55
روزگار کے مواقع (افراد)	6	7	11
خالص آمدن (دودھ) ملین روپے	14.48	25.14	50.28
کل آمدن (ملین روپے)	14.96	26.49	52.97
کل پیداوار دودھ (لیٹر/دن)	241,338	419,020	838,040
دودھ کی قیمت فروخت (روپے/لیٹر) (فارم کے دروازے پر)	60	60	60
کل اثاثہ جات (ملین روپے) (10 سال کے بعد)	100	380	790

نوٹ: اعداد و شمار 2 سے 3 سال پیشتر لئے گئے ہیں جن میں کمی بیشی حالات کے مطابق شمار کی جاسکتی ہے۔

5.4 - کیا جدید ڈیری فارم کے روزمرہ امور سرانجام دینے کے لئے ہنرمند اور ماہر افرادی وسائل کی متواتر دستیابی ممکن ہوگی؟

جی ہاں، قابل اور ماہر افرادی قوت کی دستیابی تمام صوبہ جات میں ممکن ہے۔ کئی تعلیمی ادارے مختلف سطح کے تربیتی کورسز کروا رہے ہیں مثلاً:

- 1- نیشنل ایگریکلچر ریسرچ سنٹر، اسلام آباد۔
- 2- یونیورسٹی آف ایگریکلچر، فیصل آباد۔
- 3- یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور۔
- 4- سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی، ٹنڈو جام۔
- 5- یونیورسٹی آف ایگریکلچر، پشاور۔
- 6- لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز، لسبیلہ، بلوچستان۔

6 - انتظامات برائے افزائش نسل و نسل کشی (Breeding and Reproductive Management)

ڈیری فارم پر گائیوں سے مستقل بنیادوں پر زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار اور خالص اور اعلیٰ نسل بچھڑیوں کے حصول کے لئے بہترین اور جدید انتظامات برائے نسل کشی اور افزائش نسل درکار ہوتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے جامع منصوبہ بندی برائے مصنوعی تخم ریزی کی بہت اہمیت ہے۔

6.1 - جدید کنٹرولڈ ڈیری فارم پر گائیوں کا انتخاب کرتے وقت کون کون سے بنیادی پیمانہ جات برائے پیداواری صلاحیت درکار ہوں گے اور کس طرح کی

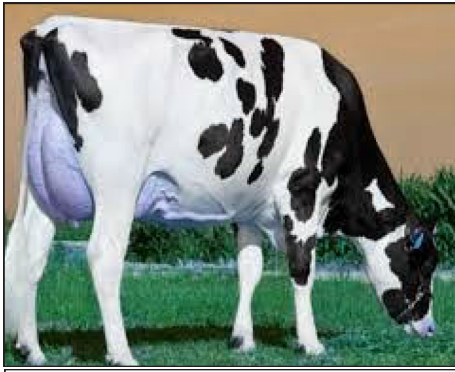
تصدیقی سند جاری کی جائے گی؟

پیداوار۔ ہولٹین فریشین گائے جو روزانہ اوسط 30 لیٹر دودھ دے یعنی 305 دنوں کی مدت بیانت میں مجموعی طور پر تقریباً 9 ہزار لیٹر دودھ مہیا کرے۔

تصدیقی سند: ایسی گائے جس کی تصدیق متعلقہ ملک کے درآمد سے وابستہ ادارے اور بریڈ ایسوسی ایشن نے کی ہو اور گائے کا تین نسلوں پر مشتمل حسب نسب کا مکمل سند یافتہ ریکارڈ/سرٹیفکیٹ موجود ہو تو ممکنہ نتائج کے حصول کی شرح 65 فیصد ہے۔ مزید برآں، جینیاتی تحقیقاتی رپورٹ بذریعہ DNA ٹیسٹ یعنی ”جنوک ٹیسٹنگ“ بھی کی جاسکتی ہے۔ اس طریقہ کار میں ممکنہ نتائج کے حصول کی شرح 80 فیصد ہے۔

تاہم، یہ بات ذہن نشین رہے کہ مطلوبہ پیداواری نتائج صرف ان گائیوں سے حاصل ہوں گے جن کو کنٹرولڈ شیڈ میں مخصوص ماحولیاتی درجہ حرارت اور نمی میں رکھا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے SMEDA کی ویب سائٹ www.smeda.org.pk پر 25، 50، 75 اور 100 گائیوں کے جدید ذیری فارم کی پری فریٹبلٹی رپورٹ علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی ہیں جو مفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔

6.2۔ جدید ذیری فارم میں کون سی نسل کی گائیوں کا انتخاب مناسب ہوگا؟



تصویر نمبر 3: جدید ذیری فارم میں موجود گائیں

ہولسٹین فریڈن نسل کی گائے دنیا بھر میں زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار کا ریکارڈ رکھتی ہے۔ اس نسل کی گائیں امریکہ یا یورپ سے درآمد کی جاسکتی ہیں۔ مزید برآں، اسی نسل کی خالص نسل چھڑیاں پہلے سے موجود مقامی، جدید ذیری فارم سے بھی خریدی جاسکتی ہیں۔ پاکستان میں بہت سارے کمرشل کنٹرولڈ ذیری فارم بھی خالص نسل کی چھڑیاں سال کے آخر میں فروخت کے لئے پیش کرتے ہیں جن کا اشتہار موصلاتی ذرائع یعنی اخبار، انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے مشترکہ کیا جاتا ہے۔ خواہشمند فارمرز ان سے رابطہ کر کے خالص نسل کی چھڑیاں خرید سکتے ہیں۔

6.3۔ ہولسٹین فریڈن نسل کی گائیں کن کن لازمی نسلی خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں۔

عموماً ظاہری طور پر یہ گائیں مخصوص سفید اور سیاہ رنگ کے نشانات والی چھڑی کی حامل ہوتی ہیں۔ ان کو جس خصوصیت کے لئے دنیا میں اول مانا جاتا ہے، وہ ان کی ایک بیانت میں زیادہ دودھ کی پیداوار ہے۔ عموماً ان کی کھال پر سیاہ و سفید نشانات کے علاوہ سرخ رنگ کے نشانات بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ ان کا زندہ جسمانی وزن تقریباً 680 کلوگرام (1,500 پاؤنڈ) اور قد جسمانت تقریباً 58 انچ یا 1.47 میٹر تک ہو سکتا ہے۔ یہ مختلف/ممتنع موسمیاتی ماحول میں رہ سکتی ہیں اور روزانہ اوسط 30-40 لٹر دودھ پیدا کر سکتی ہیں۔

6.4۔ ہولسٹین فریڈن گائے میں کون کون سے عوامل پریشان کن ہو سکتے ہیں؟

○ یہ موسمیاتی سختیاں یعنی زیادہ درجہ حرارت یا موسمیاتی نمی کے باعث پیدا کردہ ماحولیاتی دباؤ کا شکار ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے ان کی پیداواری کارکردگی میں پریشان کن تنزلی آسکتی ہے۔

○ ان میں نسل کشی کے دوران مختلف اقسام کے مسائل ہو سکتے ہیں مثلاً رحم دانی کی جھلی کی سوزش (Mastitis) عسر ولادت (Dystocia) اور دیگر متعلقہ مسائل۔

○ چونکہ ان گائیوں کو زیادہ توانائی اور لحمیات والی متوازن خوراک کی ضرورت ہوتی ہے، اسی وجہ سے ان کے جسمانی نظام میں مختلف اقسام کی غذائی یعنی تحولی خرابیاں (Metabolic Disorder) ظہور پذیر ہو سکتی ہیں جن میں تیزابیت، کیٹوسس، سوتک کا بخار (Milk Fever)، میکینیشیم کی کمی وغیرہ سرفہرست ہیں۔

○ لنگڑاپن، کھروں کا گل جانا۔

○ مختلف اقسام کے بیرونی کرموں سے چھڑی کا متاثر ہو جانا اور متعلقہ بیماریوں کا جلد شکار ہو جانا مثلاً چچڑیوں کا بخار وغیرہ۔

نوٹ: کیٹوسس ایک ایسی غذائی بیماری ہے جس میں جسمانی توانائی کا کھاتہ منفی رجحان میں چلا جاتا ہے اور زیادہ دودھ دینے والی گائیوں کے خون میں شکر کی مقدار کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

سوٹک کا بخار یعنی Milk Fever ایک غذائی بیماری ہے جو خون میں کیشیم کی مطلوبہ مقدار میں کمی کے باعث ہوتی ہے۔ اس کا شکار عموماً عنقریب وقتِ ولادت والی حاملہ گائیں ہوتی ہیں۔ اس کی علامات میں بھوک کا کم ہونا، ذہنی و جسمانی حساسیت کا بڑھنا، جسمانی کمزوری وغیرہ شامل ہیں۔ متاثرہ گائیں اپنے سر کو پیٹ کے برابر زمین پر رکھ کر بے سدھ ہو جاتی ہیں۔ عموماً موسم سرما کے اختتام اور بہار کے اوائل میں دودھ دینے والی گائیں غذائی نمکیات یعنی میکینیشیم کی کمی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اس کی علامات میں گائے کا ذہنی اضطراب میں مبتلا ہونا، بے وجہ ڈرانا، پٹھوں میں کھنچاؤ، تشنج اور جھٹکے کی وجہ سے موت وغیرہ شامل ہیں۔ چچڑیوں کا بخار ایک قسم کی چچڑی کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

6.5 کن ممالک سے ہولٹین فریشن گائیں درآمد کی جاسکتی ہیں؟

امریکہ سے براہ راست ایسی گائیں درآمد کی جاسکتی ہیں جن کی دودھ کی پیداواری صلاحیت 40 لیٹر روزانہ تک ہو جبکہ اسی تناظر میں یورپ سے درآمد کردہ گائیں تقریباً 30 لیٹر دودھ روزانہ کی پیداواری صلاحیت کی حامل ہوتی ہیں۔ پاکستان میں ڈیری فارمنگ میں جدت آنے کے بعد نسلی گائیوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ موجودہ حالات میں پاکستان کی مقامی خالص دودھیل نسلوں کی گائیوں کو ڈھونڈنا خاصا مشکل مرحلہ ہے۔ خاص طور پر جب ایک ہی عمر کی بے شمار گائیں درکار ہوں۔ امریکہ سے گائیں مختلف ذرائع سے براہ راست درآمد کی جاسکتی ہیں، ان میں امریکی لائیو شاک ایکسپورٹرایسوسی ایشن سرفہرست ہے، تاہم امریکی ہولٹین ایسوسی ایشن سے درآمد کردہ گائیوں کے ساتھ متعلقہ نسلی ریکارڈ اور دیگر ضروری کاغذات بھی لازماً فراہم کئے جاتے ہیں جو خریدار کے لئے اطمینان کا باعث ہوتے ہیں۔ پاکستان میں مختلف ادارے امریکی اداروں سے باقاعدہ طور پر تکنیکی لحاظ سے مکمل درآمدی خدمات مہیا کر رہے ہیں جن کی تفصیل جزو نمبر 11.1 میں دی گئی ہے۔

درج ذیل میں گائے کے نسلی ریکارڈ کا ایک مثالی خاکہ ملاحظہ کریں۔

Huge PA-TPI & different pedigree

4. 1st Choice Male

From donor
Index

Seagull-Bay My Octavia-ET | Reg.no. US 3128978122 | D.O.B. 14-08-2015
Seagull-Bay My Octavia-ET
US 12/16 +1608M +0.05%F +0.02%P +72F +55P NM\$ 839 / GTPI +2711
US 12/16 PL +8.1 / SCS 2.84 / DPR +3.1 / HCR +1.8 / CCR +3.9 / SCE 8.3 / DCE 4.3 / DSB 5.4
US 12/16 UDC +1.98 / FLC +1.00 / PTAT +1.92
CA 12/16 +2205M +0.20% +0.12% +105F +84P / SCS 2.93 / Conf. +7 / DGV-LPI +3340
DE 12/16 +1811M -0.02%F -0.02%P 70F 59P / RZM 143 / RZS 105 / RZN 129 / RZR 115 / RZE 125 / RZG +155

Details

- Huge PA-TPI & different pedigree
- Dam is one of the most exciting heifers in the breed: GTPI +2711 / RZG +155
- One of the greatest AI families ever
- Same family as the #1 GTPI Bull in the breed: JEDI!!
- Sire Burley is not available in Europe



3rd dam: S-S-I Bookem Modesto 7269 VG-87-USA



4th dam: Roylane Shot Mindy VG-86-USA DOM



4th dam: Seagull-Bay Manat Mirage EX-90

Pine-Tree BURLEY-ET
(Boastful x Oak x O-Style)
Seagull-Bay My Octavia-ET

- One of the most exciting flush age heifers in the breed! (GTPI +2711 / RZG +155)
- Mogul & Supersire free!
- Maternal sister to: S-S-I 1stclass FEDERAL @ Generations (GTPI +2613)
- Same family as: Shep, Gun, AltaSpring, Mayflower, Midnight, King Royal, Robust & many others!
- Topseller Pedigree Power Sale II for \$ 78.000
- Modesty daughter @ GTPI +2869

Ladys-Manor OCTOBERFEST-ET

S-S-I Moonray 9071-ET VG-85-USA 2yr.
Conf. VG-85-USA 2yr

2.01 365d 15.118kgM 4.0% 605F 3.3%500P

- Dam to: Maldives @ ABS (GTPI +2728), Matters @ Semex (GTPI +2724), Merek @ ST (GTPI +2669), Federal @ Generations (GTPI +2613) & others
- Same maternal line as: JEDI, JETT & FLAGSHIP!

De-Su Rb MOONRAY 11038-ET

S-S-I Bookem Modesto 7269-ET VG-87-USA
Conf. VG-87-USA DOM

2-00 365d 11.873kgM 4.0% 476F 3.4% 401P

- Grand dam to: JEDI - #1 GTPI Bull in the breed!! (GTPI +2891)

NEXT DAMS

4th Roylane Shot Mindy VG-86-USA DOM
5th Seagull-Bay Oman Mirror VG-86-USA
6th Seagull-Bay Manat Mirage EX-90-USA GMD DOM
7th Lynnead Celcius Minnow EX-91-USA GMD DOM
8th CMV Melwood Mindy VG-85-USA GMD DOM
9th Briarpatch-R Misty VG-85-USA GMD DOM
10th Rilara Mars Las Ravena EX-91-USA GMD DOM
11th Rilara Haven Charming Las VG-87-USA GMD DOM
12th Rag Apple Lout-Grove Charm VG-86-USA GMD DOM



Online Elite Bull Sale | March 2017 | www.onlinebullsale.com

تصویر نمبر 4

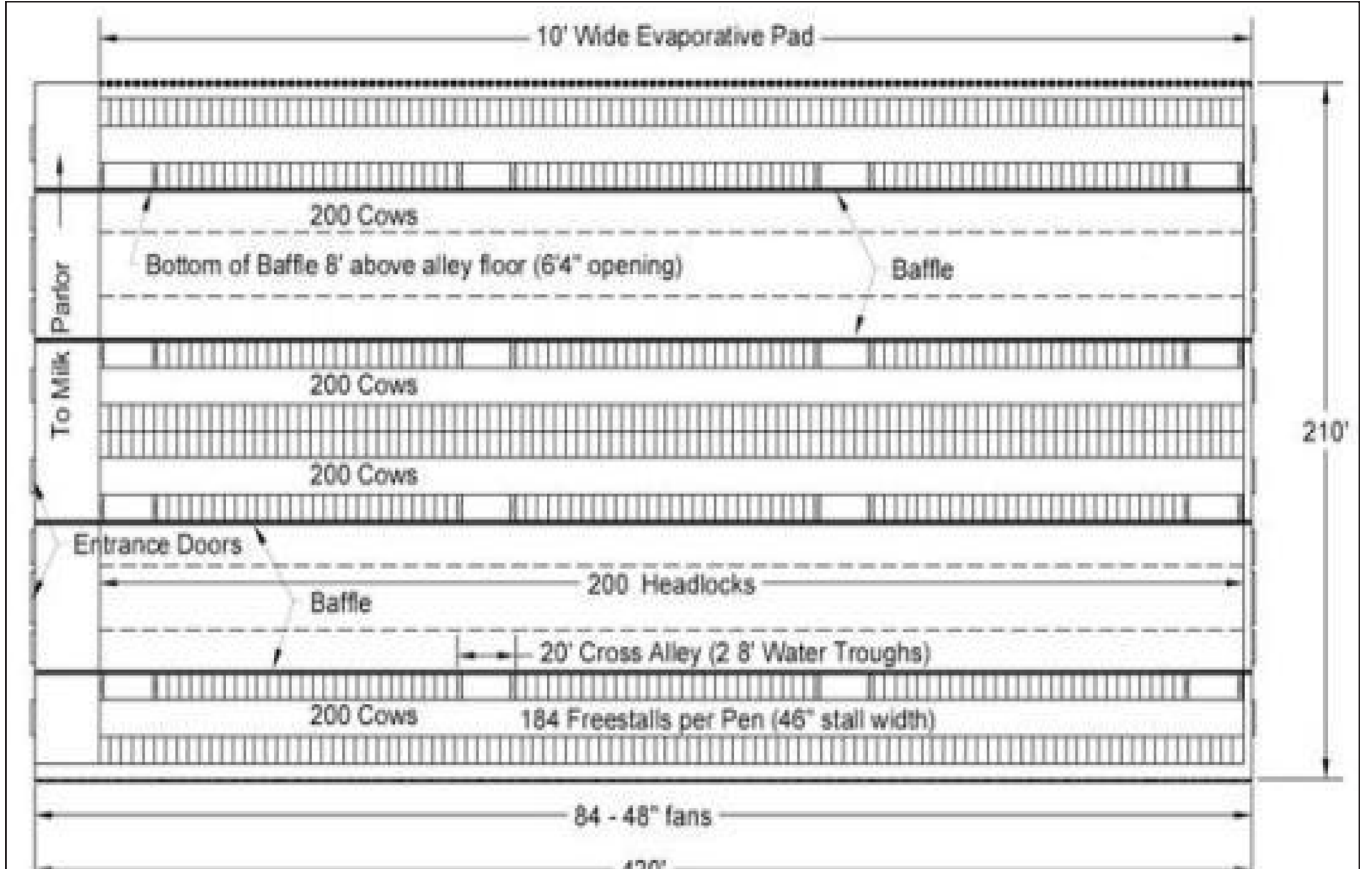
7- ہوادار رہائش کے انتظامات (Housing and Ventilation)

7.1 کن جگہوں پر جدید ڈیری فارم کی تعمیر کی جاسکتی ہے؟

جدید ڈیری فارم کسی بھی کمرشل فارم کی طرح شہری حدود سے 10-15 کلومیٹر کی مناسب دوری پر ہونا چاہیے جبکہ کارپوریٹ فارم مکئی کاشت والے علاقہ میں ہو۔ مناسب جگہ اور جدید تعمیر کے انتخاب سے درآمد کردہ اعلیٰ نسلی گائیوں کے لئے بہترین آرام دہ آب و ہوا، اچھی صحت اور متنوع موسمی اثرات سے بچاؤ کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ ان نکات پر عمل کر کے ہی ان گائیوں کی نسلی پیداواری صلاحیت کو بہترین انداز سے بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔ ڈیری فارم بنانے سے پہلے جگہ کا انتخاب کرتے وقت مندرجہ ذیل نکات کو زیر غور لایا جائے۔

○ زرخیز مٹی جو کھردرہ یا سیلابی نہ ہو۔

- تعمیرات کرنے کے لئے مناسب رقبہ مختص کیا جائے۔
- فارم کی جگہ پر بارش اور دیگر فصلات کی مناسب نکاسی کا اہتمام کیا جائے۔
- فارم پر وافر مقدار میں پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ یہ پانی مختلف سرگرمیوں کے لئے استعمال کیا جائے گا۔
- فارم پر بجلی کی ترسیل وہمہ وقتی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ دودھ دہنے والی مشینوں اور محفوظ کرنے والے چلرز (Chillers) کی کارکردگی پر فرق نہ پڑے مزید برآں فارم پر تمام کام صبح و شام کے اوقات میں کرنا سہل ہو۔
- فارم کے چاروں اطراف درخت لگائے جائیں تاکہ آندھی و طوفان اور تیز ہواؤں سے جانوروں کو یا فارم کی عمارت کو کوئی نقصان نہ پہنچ سکے۔ مزید برآں شدید گرمیوں میں سورج کی حدت سے بھی بچاؤ ممکن ہو سکے گا۔
- فارم کی جگہ کا انتخاب کرتے وقت مد نظر رکھا جائے کہ اس کے آس پاس کوئی صنعتی فضلہ یا کیمیکل پیدا کرنے والی فیکٹریاں موجود نہ ہوں۔ مزید اس کے آس پاس کسی قسم کا گند یا آلائشوں کا ڈھیر نہ ہو۔ صوتی اور ماحولیاتی آلودگیوں سے گائیوں کی پیداواری صلاحیت پر شدید منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
- فارم ایسی جگہ پر تعمیر کیا جائے جہاں گاہک کے لئے آنا آسان ہو۔ اگر فارم کے اطراف میں سڑک یا رابطہ سڑکیں موجود ہوں تو ممکنہ صارفین کو پہنچنے میں آسانی ہوگی۔ ان سہولتوں کی وجہ سے بار برداری اور آنے جانے کے خرچ اخراجات کو بھی قابو میں رکھا جائے گا۔
- مندرجہ بالا سہولیات کے ساتھ اگر اضافی طور پر قرب و جوار میں ملازمین کے بچوں کے لئے سکول ہوں اور دیگر اہل خانہ کے صحت و معالجہ کے لئے سرکاری مرکز صحت یا ہسپتال موجود ہوں تو مناسب ہوگا۔ مزید قرب و جوار میں بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے درکانیں، بازار اور ڈاکخانہ ہو تو مناسب ہوگا۔
- 7.2۔ قدرتی اور مشینی طور پر جاری کردہ ہوا کی آمد و رفت میں بنیادی فرق کیا ہے۔**
- جب موسم گرما کی شدید اور خشک گرمی سے بچاؤ کے لئے گائے کو پانی کے چھڑکاؤ سے ٹھنڈک فراہم کی جائے تو اس عمل کو قدرتی ٹھنڈک کہتے ہیں جبکہ یہی ٹھنڈک فراہم کرنے کے عمل میں ہوا کو کولنگ پیڈز اور تیز مشینی ہوا بذر یے ایگزاسٹ فین کے ذریعے استعمال کیا جائے تو اسے مشینی طریقہ کار کہا جاتا ہے۔



تصویر نمبر 5

مندرجہ ذیل میں دی گئی تصویر ملاحظہ کریں جس میں ایک جدید ڈیری فارم کا مثالی خاکہ دکھایا گیا ہے جس میں کولنگ پیڈز اور ایگزاسٹ فین لگائے گئے ہیں اور عمارتی نقشہ میں ان کو خاص تکنیک سے دوران تعمیر ہی ایستادہ کیا گیا ہے۔ ان آلات کے ذریعے مکینکی طور پر شیڈ اور گائیوں کو ٹھنڈک فراہم کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے۔

7.3۔ کن مہینوں میں ڈیری فارم جدید مشینوں کے ذریعے مربوط انداز میں ٹھنڈا رکھا جاسکتا ہے؟

شدید خشک گرم اور برسات یعنی مون سون کے دنوں/مہینوں میں یہ نظام بہت موثر طریقہ سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس جدید نظام کا مقصد ہی عمارت کے اندر درجہ حرارت اور نمی کے تناسب کو ایک مقررہ حد تک برقرار رکھنا ہے (یعنی 25 ڈگری سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت اور 65-70 فیصد نمی کے تناسب کو برقرار رکھنا)۔ اسی وجہ سے یہ نظام شدید گرمی اور برسات میں اس مقصد کی ادائیگی میں بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔ پاکستان میں مئی کے مہینہ کے اوائل سے شروع ہو کر جولائی کے وسط تک یہ نظام بھرپور کارکردگی یعنی 90-95 فیصد تک ادا کرتا ہے جبکہ ماہ اگست تا کتوبر میں اس خود کار نظام کی کارکردگی کا تناسب 70-80 فیصد تک ہوتا ہے۔

7.4۔ برسات کے مہینوں میں فارم کے اندر کی نمی کا تناسب کیسے برقرار رکھا جاسکتا ہے؟

عموماً ماہ مئی کے درمیان سے جولائی کے اختتام تک گرم خشک موسم میں ہوا کی رفتار کی حد تقریباً 5-7 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے جبکہ ماہ اگست تا کتوبر ہوا میں نمی کا تناسب نسبتاً کافی زیادہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے شدید جس کی کیفیت ہو جاتی ہے جو ولائی گائیوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اسی وجہ کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ شیڈ کے اندر ہوا کی رفتار تقریباً 3 سے 4 گنا زیادہ کر دی جائے یعنی 22-25 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اندرونی ہوا کو بذریعہ ایگزاسٹ فین برقرار رکھا جائے تاکہ جس کی کیفیت سے نجات حاصل کی جاسکے۔



تصویر نمبر 7: بڑا پنکھا



تصویر نمبر 6: جدید ڈیری فارم

7.5۔ موسم سرما میں اس نظام کا کیا کردار ہوتا ہے؟

موسم سرما کے دوران چونکہ درجہ حرارت و ہوا میں نمی کا تناسب تجویز کردہ حدود میں ہوتا ہے، اسی لئے اس خود کار نظام کو اس دوران آسانی سے بند کر دیا جاتا ہے اور شیڈ میں قدرتی ہوا کی آمد و رفت کو بحال کرنے کے لئے کولنگ پیڈز کو نکال دیا جاتا ہے۔

7.6۔ کیا لوڈ شیڈنگ کے اوقات میں اضافی اخراجات برداشت کرنا ہوں گے؟

ڈیری فارم پر جدید آلات اور مشینوں کو چوبیس گھنٹے بلا رکاوٹ چلانے کے لئے ضروری ہے کہ بجلی کی ترسیل کا بہترین انتظام کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے جزیئر کا انتظام لازمی ہے۔ مزید برآں شمسی توانائی یا گوبر گیس کے جدید پلانٹ بھی لگائے جاسکتے ہیں جن کے لئے علیحدہ سے خرچ و اخراجات کو شمار کرنا لازم ہے۔

8۔ بیماریوں کا تدارک (Disease Prevention)

8.1۔ گائیوں کی بہبود کے لئے فارم پر کیا اقدامات ضروری ہیں؟

گائیوں کے لئے بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے مندرجہ ذیل ممکنہ خطرات سے بچاؤ کے بہترین انتظامات کرنے چاہئیں۔

○ فارم پر پانی اور خوراک کے حصول کے لئے مکمل آزادی تاکہ بھوک اور پیاس سے مکمل بچاؤ ممکن ہو۔

○ بیماریوں اور غذائی کمزوری سے بچاؤ۔

○ ڈر، خوف، خطرہ سے بچاؤ۔

○ جانوروں میں ممکنہ لڑائی جھگڑا کے تذراک کے لئے مناسب حد بندی۔

8.2 - ڈیری فارم پر ریوڑ کی مجموعی قوتِ مدافعت کو کس طرح برقرار رکھا جاسکتا ہے؟

○ فارم پر موجود جانوروں کی مجموعی قوتِ مدافعت کو فعال اور برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ایسی نسل کا انتخاب کیا جائے جو ارد گرد کے ماحول اور زرعی نظام میں رچ بس جائے۔

○ فارم پر عمارت کے حجم کے حساب سے جانور رکھے جائیں اور اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ تمام جانوروں کے لئے مناسب چارہ، خوراک، پانی اور دیگر لوازمات کا بہترین انتظام میسر ہو۔

○ اگر کم جگہ پر زیادہ جانور ہوں تو بیماریاں پھیلنے اور ان سے شدید متاثر ہونے کا خطرہ منڈلاتا رہتا ہے۔ نیز حد سے زیادہ جانوروں کی تعداد کے لئے افرادی قوت اور مہارت بھی درکار ہوتی ہے۔

○ مناسب پلاننگ اور انتظام و انصرام سے ان خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

○ موسمی تغیرات یعنی بارش، نمی، آندھی طوفان وغیرہ کے شدید اثرات سے بچاؤ کا مناسب انتظام کیا جائے۔ خاص طور پر سارا سال سبز چارہ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

○ سالانہ حفاظتی ٹیکہ جات پر جدول کے مطابق عملدرآمد کرنا چاہیے تاکہ بیماریوں کے آنے کے خدشہ سے پہلے حفاظتی اقدامات کر لیے جائیں۔ کچھ وبائی امراض مثلاً منہ کھر (FMD) سے تذراک و بچاؤ کے لئے سرکاری سطح پر لازمی قرار حفاظتی ٹیکہ جاتی مہم کا لازمی حصہ بن جائے۔

8.3 - گائیوں کی چھانٹی پر کون کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟

گائیوں کی چھانٹی کرنے کے اہم فیصلے پر بہت سے اہم عوامل اثر انداز ہو سکتے ہیں جن میں سرفہرست مندرجہ ذیل ہیں:

○ پیداواری صلاحیت کا متاثر ہونا

○ لنگڑاپن جو مستقل حیثیت اختیار کر جائے۔

○ سوزشِ حوانہ (Mastitis)

○ بارآوری سے متعلق مسائل

○ جانوروں میں مستقل مزاجی کا فقدان

جانوروں میں مشکل اور دباؤ انگیز حالات کا مقابلہ یا سامنا کرنے کے دوران مختلف اقسام کا مزاج دیکھا جاسکتا ہے جو مثبت ہو تو انفرادی اور اجتماعی طور پر جانوروں کی صحت اور تندرستی پر بہتر طریقے سے اثر انداز ہوتا ہے۔

8.4 - فارم پر بیماریوں کی آمد کو کس حکمت عملی سے روکا جاسکتا ہے؟

○ فارم پر بیماریوں کی آمد کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ گائیں ہمیشہ صحت کی صورت حال کو جانچ پرکھ کر لی جائیں۔ صحت مند گائیں ہمیشہ ایسے فارم سے لی جائیں، جہاں حفظانِ صحت کے بنیادی اصولوں پر عمل کیا جاتا ہو۔ ہمیشہ نئی گائیوں کو فارم پر آمد کے بعد قرنطینہ میں کم از کم 30 سے 40 دن تک رکھا جائے۔ وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ کسی فارم کا غیر قرنطینہ جانور نہ فارم پر آئے اور نہ آپ کا جانور کسی دوسرے فارم پر دوبارہ داخل ہو۔ ایک دفعہ نکالنے کے بعد دوبارہ قرنطینہ کے بغیر داخل نہ کیا جائے۔ اگر چہ ان اقدام پر عمل پیرا ہونا کبھی کبھار مشکل ہو جاتا ہے لیکن اسی سختی کے نتیجے میں فارم پر بیماریوں کی آمد کو روکا جاسکتا ہے۔

○ اگر گائیں چراگا ہوں میں چرنے کے لئے نکل جائیں تو بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ دوگنا ہو جاتا ہے اس لئے تمام جانوروں کو پیدائش سے لے کر چھانٹی تک ایک

مستقل شناختی ٹیگ لگایا جائے تاکہ اُن کو آسانی سے شناخت کیا جاسکے۔

- ایساریکاڈ مرتب کیا جائے جن میں تمام جانوروں کے حفاظتی ٹیکوں، بیماری کے علاج معالجہ یا دیگر ضروری تفصیلات کا اندراج ہو۔
- فارم پر شامل کئے جانے والے تمام جانوروں کو احتیاطاً اندرونی کرموں سے حفاظت کے لئے کرم کش محلول پلایا جائے۔
- فارم پر آنے جانے والے تمام جانوروں کا ریکارڈ مستقل بنیادوں پر مرتب کیا جائے۔
- کسی بھی بیمار جانور کو قطعی طور پر رد کر دیا جائے
- جانوروں کو منتقل کرنے والے بار برداری کے ذرائع مثلاً ٹرک، وین وغیرہ کے بارے میں اچھی طرح تسلی کی جائے کہ اُن کے ٹائروں سے کسی قسم کی بیماری داخل نہ ہو سکے۔ اس مقصد کے لئے فارم منیجر متعلقہ ٹیسٹ کروائے تاکہ کسی بھی داخل شدہ بیماری کا شروع میں ہی سد باب کیا جاسکے۔
- مردہ جانوروں کو ٹھکانے لگانے کے لئے بھرپور احتیاط کی جائے اور Good Dairy Farm Practices یعنی GDFP کی سفارش کردہ طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔
- پڑوس میں موجود فارمز پر بھی ضرور نظر رکھی جائے اور کسی بیماری کے آنے کی صورت میں حفظہ ما تقدم کے طور پر تمام احتیاطیں برتی جائیں۔
- اپنے جانوروں کو مقرر کردہ حد بندی میں رکھا جائے۔
- فارم پر حتیٰ الوسع کوشش کی جائے کہ غیر متعلقہ افراد کا داخلہ ممنوع ہو۔
- فارم کے داخلی اور خارجی راستوں کو گوبر اور آلائشوں سے پاک رکھا جائے۔
- فارم پر آنے جانے والے عملہ کو حفاظتی لباس کے بارے میں پابند کیا جائے۔ حفاظتی لباس اور جوتے صاف ستھرے اور کسی بھی گرد و آلائش سے پاک ہوں۔
- فارم پر آنے جانے والے تمام افراد کا داخلی راستے پر مناسب اندراج ہو۔ فارم پر انسانی وجود سے بھی بیماری پھیل سکتی ہے۔
- فارم پر نقصان دہ سنڈیوں، کیڑے مکوڑوں، چوہوں، پرندوں اور دیمک سے بچاؤ کے لئے خاص طور پر انتظام کیا جائے تاکہ ان سے کم سے کم بیماریوں کا پھیلاؤ ہو۔ خاص طور پر دودھ جمع کرنے والی جگہ/کمرے میں کسی بھی قسم کے حشرات الارض کی موجودگی ناقابل برداشت ہے۔
- فارم پر استعمال ہونے والے تمام آلات و مشینری کو صاف ستھرا رکھا جائے۔ خاص طور پر دودھ سے متعلقہ تمام آلات کی روزانہ خاص صفائی کی یقین دہانی کی جائے۔

8.5 فارم پر مجموعی صحت پروگرام کے انعقاد کے لئے کیا کیا ضروری ہے؟

- تمام جانوروں کو شناختی ٹیگ لگایا جائے۔
- فارم پر بیماریوں کی نشاندہی، علاج اور تدارک کے لئے جامع حکمت عملی اپنائی جائے۔
- تمام عملہ کو تربیت دی جائے۔
- حفاظتی ٹیکہ جات کے بارے میں جامع آگاہی دی جائے اور بروقت انعقاد کیا جائے۔
- تمام جانوروں کا روزانہ کی بنیاد پر مشاہدہ کیا جائے، جسمانی درجہ حرارت، کل جسمانی کیفیت اور دیگر عوامل کا بھی روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لیا جائے۔
- گائیوں کی بارآوری اور نسل کشی کے اقدامات کا جامع ریکارڈ مرتب کیا جائے کیونکہ کئی اقسام کی بیماریوں کا احتمال ہوتا ہے۔
- زخمی یا بیمار جانور کو فوراً قرنطینہ کر دیا جائے اور تفصیلی معائنے کے بعد ادویات اور علاج معالجہ کا آغاز کیا جائے۔ مسلسل مشاہدہ کیا جائے اور یہ فیصلہ کیا جائے کہ اس کو چھانٹی کرنا یا رکھنا فائدہ مند ہے۔
- بیمار گائیوں کا دودھ سب سے آخر میں دواھا جائے اور علیحدہ جمع کر کے تلف کر دیا جائے۔ زیر استعمال تمام آلات کو جراثیم کش محلول سے مناسب طریقے سے دھو کر دھوپ میں سکھایا جائے۔
- تمام علاج معالجہ کا انفرادی ریکارڈ مرتب کیا جائے اور ان کے دودھ یا گوشت کی کوالٹی پر بھی نظر رکھی جائے اور فیصلہ کیا جائے آیا دودھ یا گوشت صارف کیلئے

استعمال کرنا مفید ہوگا یا نقصان دہ۔ بیمار جانوروں کے دودھ اور گوشت کے استعمال سے انسانوں میں کئی طرح کے عوارض و بیماریاں پھیل سکتی ہیں جو شدید نوعیت کی ہو سکتی ہیں۔

○ مجوزہ قوانین کے مطابق بیمار جانوروں، مردہ اجسام یا آلائشوں کو تلف کیا جائے اور یقینی بنایا جائے کہ ان سے انسانی آبادی کو نقصان نہ پہنچے۔

بیمار جانوروں سے حاصل کردہ دودھ یا گوشت انسانی صحت کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ اسی لئے کسی قیمت پر استعمال نہ کیا جائے۔

8.6 - فارم پر دوائیوں یا کیمیکل کے متعلق کیسے احتیاط برتی جاسکتی ہے؟

○ صرف وہ کیمیکل یا ادویات استعمال کریں جو متعلقہ محکمہ سے سفارش کردہ ہوں۔

○ استعمال سے قبل خوراک کے متعلق تفصیلاً آگاہی حاصل کی جائے۔ ادویات کا استعمال، تاریخ استعمال اور تلفی کے متعلق آگاہی حاصل کی جائے۔

ایسے کیمیکل جو دودھ میں باقیات چھوڑ دیں، ان کے استعمال میں از حد درجہ کی احتیاط برتی جائے مثلاً سرف، حوانہ کو صاف کرنے والی دوائیں، کیمیکل، کرم کش ادویات، اینٹی بائیوٹک ادویات، کیڑے مار دوائیں، جڑی بوٹی مار دوائیں وغیرہ وغیرہ۔

○ ان تمام کیمیکل اور ادویات کو مناسب لیبل کے ساتھ سٹور کیا جائے اور ان کی تلف کرنے کی تاریخ کو مناسب طریقے سے واضح انداز میں لکھا جائے۔ تلف شدہ ادویات اور کیمیکل کو معہ شیشی/ بوتل مناسب طریقے سے فارم سے دور کسی متعین کردہ مقام پر تلف کیا جائے اور یقینی بنایا جائے کہ کوئی جانور یا پرندہ ان کو منتقل کرنے کا سبب نہ بنے۔

9 - غذا اور غذائیت (Feeding and Nutrition)

9.1 - دودھ دینے والی گائیوں کی غذا اور غذائیت کے بنیادی رہنما اصول کیا ہیں؟

گائے کو دورانِ بیانت دودھ پیدا کرنے کی وجہ سے متوازن غذا کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ (ملاحظہ کریں جدول نمبر 2) ان ضروریات بالخصوص لحمیات اور توانائی کو متوازن خوراک کے ذریعے پورا کرنا خاصا مشکل مرحلہ ہے۔ خوراک میں شامل تمام اجزاء کو متوازن ترکیب اور مقدار کے تحت شامل کیا جائے تاکہ دودھ کی پیداواری صلاحیت، غذا کے جزو بدن ہونے کی صلاحیت، معدہ کی طاقت اور نظام انہضام کی فعالیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

9.2 - دودھ دینے والی گائیوں کو درکار غذائی ضروریات کے بارے میں بتائیں؟

عموماً دودھ دینے والی گائیوں اور نوجوان مچھڑیوں کو آزادانہ بنیاد پر غذا مہیا کی جاتی ہے یعنی وہ جب اور جتنا چاہیں کھا سکتی ہیں۔ خود مختار طریقے سے متوازن خوراک کے حصول کی بنیاد پر شاذ و نادر ہی کسی غذائی کمی کا شکار ہوتی ہیں۔ مختلف غذائی اجزاء میں کمی کا تناسب مختلف ہو سکتا ہے۔ اسی لئے استعمال شدہ خوراک کو خشک مادہ کی بنیاد پر پرکھا جاتا ہے۔ زیادہ دودھ دینے والی گائیں اپنے مجموعی وزن کا 5 فیصد خشک مادہ ہضم کرنے کی صلاحیت رکھ سکتی ہیں جبکہ بہت زیادہ دودھ دینے والی گائیں اس سے بھی زیادہ خشک مادہ ہضم کر سکتی ہیں۔ تاہم عمومی طور پر یہ شرح 3.5 فیصد سے 4 فیصد کے درمیان ہی رہتی ہے۔

جدول نمبر 2: بڑی جسامت کی گائیوں کے لئے درکار غذا اور غذائیت

کریوڈ پروٹین	دودھ کی پیداوار	DMI (خشک غذائی مادہ)	اوسط موجودہ جسمانی	عمر/جسمانی ساخت/حالت
(CP) خام لحمیات فیصد	(لیٹر/دن)	(کلوگرام/دن)	وزن (کلوگرام)	
				مچھڑی کی عمر (ماہ)
12.3	0	5	200	ا - 6 ماہ
11.4	0	7	300	ب - 12 ماہ
8.8	0	11	450	ج - 18 ماہ
15.0	0	10		د - 24 ماہ
				بالغ گائے
19.5	35	15	675	ا - زچگی کے بعد

ب۔ ابتدائی بیانت	675	30	55	16.7
ج۔ وسط بیانت	675	24	35	15.2
د۔ تکمیل بیانت	675	20	25	14.1
ر۔ خشک (بغیر دودھ کے)	675	14	0	10.0

بالغ گائیوں میں خشک مادہ کو ہضم کرنے کی صلاحیت خشک عرصے یا دودھ نہ دینے کے زمانے میں کم ترین سطح پر ہوتی ہے جو کہ 2 فیصد یا اس سے بھی کم ہو سکتی ہے۔ اس خشک عرصے میں اگر متوقع توانائی حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے تو بچہ جننے کے بعد یا پہلے ہی جسمانی توانائی کا توازن منفی انداز میں متاثر کر سکتا ہے۔ ان وجوہات کی بنیاد پر بچہ جننے کے بعد جسمانی عوارض لاحق ہو سکتے ہیں۔

بچہ جننے کے بعد دودھ کی پیداوار بھی بڑھ جاتی ہے لہذا گائے خوراک میں خشک مادہ کا استعمال بتدریج زیادہ کرنا شروع کر دیتی ہے جس کی وجہ سے توانائی کا حصول بہتر انداز میں بیانت کے ابتدائی چند ہفتوں میں مثبت انداز میں بڑھنے لگتا ہے۔

اگر متوازن خشک مادہ کو بطور خوراک دودھ کی پیداوار کے حساب سے نہ استعمال کیا جائے تو غذائی توازن بگڑنے لگتا ہے اور بیانت کے شروع کے ایام میں منفی ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے گائیوں میں نظام انہضام اور خوراک کو ہضم کرنے کے حوالے سے عوارض لاحق ہو سکتے ہیں۔ خشکی کے عرصہ اور بیانت کے شروع ہونے کے کچھ عرصہ بعد تک گائیوں کی خوراک کے توازن اور خشک مادہ کی مقدار کے صحیح استعمال کو جانچنا اور پرکھنا لازم ہے۔

9.3۔ گائے کا خوراک کو خشک مادہ کی بنیاد پر ہضم کرنے میں کون کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟

خود جانور، خوراک اور ارد گرد کا ماحول اُس کے خشک مادہ کو ہضم کرنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جانور کا انفرادی حجم، دودھ کی پیداوار اور پیداواری صلاحیت اور بیانت یا حمل کی دورانی مدت خشک مادہ کو ہضم کرنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ دیگر خوراک سے متعلق عوامل میں خوراک میں نمی کا تناسب وغیرہ شامل ہیں۔ اگر خوراک میں نمی کا تناسب 50 فیصد سے کم ہو یا 30 فیصد سے بھی نیچے چلا جائے تو خشک مادہ ہضم کرنے کی صلاحیت منفی طور پر متاثر ہو سکتی ہے۔ ماحولیاتی عوامل میں بیرونی درجہ حرارت شامل ہے۔ اگر گائے کے ارد گرد کے ماحول میں درجہ حرارت 20 سے 25 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ہو جائے تو خشک مادہ کے استعمال میں منفی طور پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

10۔ دودھ کی پیداوار اور ترسیل کے انتظامات (Managing Milk Production and Marketing)

10.1۔ دودھ کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے کن باتوں کو دھیان میں رکھنا چاہیے؟

دودھ حاصل کرنے کے لئے ایسی صحت مند اور بیماری سے پاک گائیوں کا انتخاب کریں جو پہلی بیانت سے پہلے 12-11 ماہ کی عمر تک بالغ وزن کا تقریباً 60 فیصد حاصل کر چکی ہوں۔ ہولسٹین فریزین گائے میں یہ وزن 11 سے 14 ماہ کی عمر تک تقریباً 317 سے 340 کلو گرام تک ہو سکتا ہے یعنی بالغ وزن کا تقریباً 55 سے 60 فیصد ہوتا ہے۔ فارمرز اس عمر و وزن کی پچھڑیوں کی بالغ نسل کشی کر دیتے ہیں تاکہ 21 سے 24 ماہ کی عمر اور 80 فیصد وزن تک وہ پچھڑے کی ولادت کی مکمل ہو سکے۔ فارم پر تمام متعلقہ امور مثلاً دودھ دوہنے والا عملہ، مشینیں، محفوظ کرنے والے چلرز وغیرہ کا باقاعدگی سے مشاہدہ کریں اور دودھ کے معیار کو بہتر بنانے والے اصولوں پر باقاعدگی سے عمل پیرا ہوں۔ دودھ دوہنے کے فوراً بعد 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک چلرز میں ٹھنڈا اور محفوظ کیا جائے تاکہ جراثیموں کی افزائش کو روکا جاسکے اور مطلوبہ وقت کے اندر اس کو منزل مقصود تک روانہ کیا جاسکے۔

10.2۔ کیا فارم خود سے اپنے فارم پر حاصل کردہ دودھ کو ترسیل کر سکتا ہے؟

جی ہاں، یہ بہتر ہوگا کہ فارم خود اپنے ارد گرد کی کھپت کی کھوج کرے اور صارفین تک دودھ کو پہنچانے کا انتظام و انصرام کرے تاکہ زیادہ منافع حاصل کر سکے۔ بڑے شہر بالخصوص لاہور، کراچی، کوئٹہ، پشاور و اسلام آباد کی ارد گرد منڈیوں تک رسائی حاصل کی جائے۔ تاہم فارموں پر پیدا کردہ 70 سے 80 فیصد دودھ کو ٹھیکیدار یا تھوک کا خریدار ہی صارفین تک پہنچانے کا بندوبست کرتے ہیں۔ منافع کی شرح کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ فارم پر اس طرح کے انتظامات کا بندوبست کیا جائے کہ زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار ماہ اپریل یا نومبر تک حاصل کی جائے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے فارم پر گائیوں کی اکثریت کو Synchronized Breeding

پروگرام کے تحت مکمل پلاننگ کے ساتھ نسل کشی کرائی جائے۔

11- ادارہ جاتی حمایت و تعاون (Institution Support)

11.1- مختلف سرکاری و نیم سرکاری ادارے ڈیری فارم سے متعلقہ کاروباری معلومات فراہم کرنے میں کس طرح مددگار ہو سکتے ہیں؟

سرکاری ادارے مثلاً صوبائی محکمہ برائے لائیو سٹاک فارمرز کو مختلف طریقوں سے معلومات فراہم کرتے ہیں مثلاً وسیع پیمانے پر منہ کھر بیماری سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام، تکنیکی معلومات تک رسائی بذریعہ معلوماتی مواد، تربیتی پروگرام، تکنیکی مشاورت کے لئے ماہرین تک رسائی وغیرہ شامل ہیں۔

ڈیری فارمنگ سے متعلقہ جدید معلومات کی فراہمی مثلاً غذا اور غذائیت، مصنوعی طریقہ برائے نسل کشی، حفاظتی ٹیکوں کا جدول، چارے کو محفوظ کرنے کے طریقے بذریعہ سائیک یا خشک چارہ وغیرہ کی مستقل بنیادوں پر فراہمی جاری رہتی ہے۔ ان متعلقہ اداروں سے رابطہ کرنے کے لئے تفصیلات سمیڈا کی پری فریٹبلٹی برائے ڈیری فارمنگ کے جزو نمبر 11: ”مفید روابط“ میں ملاحظہ کریں۔

جدید تکنیکی تعاون و تربیت کے لئے درج ذیل اداروں سے رابطہ کیا جاسکتا ہے:

1- گلوبل ڈیری ٹیک

23-CCA، فیز 8 (پارک ویو ایکسٹینشن)، لاہور

042-111-222-438 - www.globaldairytech.com

2- پی کیٹل ڈیریز

بلڈنگ نمبر 2-C، (تیسری منزل)، D بلاک، کمرشل مارکیٹ، ویلنیشیا ٹاؤن، لاہور

0321-4998826 - 0306-5560556

3- سولوا گری پاک پرائیویٹ لمیٹڈ

199-L، ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن، لاہور

فون نمبر: 042-32311725

ویب سائٹ: www.solveagripak.com

4- پرو فارم پاکستان

پلاٹ 16، F1 بلاک، جوہر ٹاؤن، لاہور

فون نمبر: 042-35291992

www.profarm.com.pk

11.2- ڈیری فارمنگ سے متعلقہ کاروباری معاونت میں سمیڈا کا کیا کردار ہے؟

سمیڈا ایک سرکاری ادارہ ہے جو مختلف نوعیت کی کاروباری معاونت و معلومات فراہم کرتا ہے مثلاً پری فریٹبلٹی رپورٹ، تکنیکی معلومات، تکنیکی تربیتی معلوماتی مواد، تربیتی ورکشاپ و پروگرام، دیگر خواہشمند کاروباری افراد کا ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ سازی، ماہرین کے ساتھ تکنیکی مشاورت کے لئے رابطہ سازی اور خام مال مہیا کرنے والے اداروں کی معلومات اور رابطہ سازی وغیرہ شامل ہیں۔